حزب الکامل

تحقیق وتالیف وپیشکش

ڈاکٹر محمود علی انجم

(ایم اے، ایم ایس سی نفسیات، ایم سی ایس، ایم فل، پی ایچ ڈی اقبالیات)

(بانی تھری آئی سائیکوتھراپی، اسلامک سائیکالوجسٹ، سپرچوالسٹ، صوفی سائیکوتھراپسٹ)

ریسرچ سکالر (اسلامیات، تصوف، اقبالیات، اردو، نفسیات وروحی علوم)

حزبِ الکامل

(منزل قرآنی)

نبی کریم رؤف و رحیم صلی اللہ علیہ وسلم نے مختصر سی حیاتِ دُنیوی کی لامحدود قدر و قیمت کے پیشِ نظر محدود انسانی عمل (ذکرِ الٰہی، ورد درود و سلام) سے بہت زیادہ اور لامحدود اجر وثواب حاصل کرنے کے طریقہ کی تعلیم بھی دی ہے جس کے مطابق اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرتے ہوئے، درود وسلام پڑھتے ہوئے، تسبیحات واوراد پڑھتے ہوئے ایسے الفاظ وکلمات شاملِ ذکر اور شاملِ ورد کیے جاتے ہیں جن سے بے حد وحساب ذکر وفکر کرنے اور درود وسلام پڑھنے کا شرف حاصل ہوتا ہے۔ اس کے نتیجے میں ذاتِ باری تعالیٰ کے فضل وکرم سے بے حد وحساب اجر وثواب عطا ہوتا ہے۔ منزل 'الحزب الکامل' احادیثِ نبوی میں بیان کردہ انہی اصولوں کے تحت ترتیب دی گئی ہے۔

الحمدللہ، بفضلِ تعالیٰ، بفیضانِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بندۂ عاجز کو پہلی بار اس نام اور اس ترتیب سے یہ منزل ترتیب دینے اور پیش کرنے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ اس منزل میں ذیلی عنوانات کے تحت درود شریف اور تسمیہ کے بعد منتخبہ سورۂ مقدسہ، منتخبہ آیاتِ مقدسہ، خصوصی اذکار وتسبیحات، دعائے اسمِ اعظم، دعائے استغفار وتوبہ وطلبِ عافیت اور درود شریف دیے گئے ہیں اور منزل کے شروع وآخر میں صبح و شام اور سوتے وقت کی مسنون ادعیہ بھی دی گئی ہیں۔ اس منزل کے مشمولات کے ساتھ قوسین میں ان کے فضائل بھی دیے گئے ہیں تا کہ منزل پڑھنے کے دوران فضائل پیشِ نظر رہیں اور اس سے ذوق وشوق اور توجہ ویکسوئی میں اضافہ ہوتا رہے۔ یہ منزل سینکڑوں احادیث مبارکہ کے متون اور مفاہیم کو پیشِ نظر رکھ کر ترتیب دی گئی ہے۔ مثلاً، المعجم الکبیر طبرانی کی حدیث 2959 میں ارشاد ہوا ہے:

حضرت سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ چچا جان دعا کرنے سے پہلے یہ کلمات پڑھ لیا کریں تو اللہ پاک آپ کی دعاؤں کو قبول فرمائے گا: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَ رِضْوَانِكَ الْاَكْبَرْ

اے اللہ میں تیرے اسمِ اعظم اور سب سے بڑی رضا کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں۔

منزل 'الحزب الکامل' کے آخر پر، دعائے اسمِ اعظم کے بعد مذکورہ بالا دعا دے کر دعا 'سید الاستغفار' دی گئی ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص اس اِستغفار کو ایک مرتبہ دن یا رات میں یقینِ کامل کے ساتھ پڑھ لے گا اگر وہ اس دن یا رات میں وفات پا جائے گا تو وہ ضرور جنتی ہوگا۔ اسی طرح دعائے اسمِ اعظم، اسمِ اعظم سے متعلقہ قریباً تمام احادیث اور مشہور اقوال علما واولیا کی تحقیقات پر مبنی ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سعادت مند مسلمان بہن بھائی اس منزل کے فضائل پڑھ کر صبح وشام یہ منزل پڑھیں گے اور دوسروں کو بھی پڑھنے کی تعلیم دیں گے۔

تحقیق وتالیف وپیشکش

ڈاکٹر محمود علی انجم

(ایم اے، ایم ایس سی نفسیات، ایم سی ایس، ایم فل، پی ایچ ڈی اقبالیات)

(صوفی سائیکوتھراپسٹ، گائیڈ وکونسلر، محقق، مصنف، مترجم، پبلشر، ایڈیٹر)

ریسرچ سکالر (اسلامیات، تصوف، اقبالیات، اردو، نفسیات وروحی علوم)

سابق پرنسپل "چشتیہ کالج، فیصل آباد"

ایڈیٹر "ماہنامہ نورِ ذات" رجسٹرڈ، منظور شدہ

پروپرائٹر "نورِ ذات پبلشرز"، لاہور

نورِ ذات پبلشرز، لاہور

Mobile & Whats App: 0321-6672557 Email: Anjum560@gmail.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمْ

جملہ حقوق بحق مصنفِ کتاب محفوظ ہیں

نام کتاب:۔ حزب لکامل (منزل قرآنی)

تحقیق وتالیف وپیشکش:۔ ڈاکٹر محمود علی انجم

(ایم اے، ایم ایس سی نفسیات، ایم سی ایس، ایم فل، پی ایچ ڈی اقبالیات)
(صوفی سائیکوتھراپسٹ، گائیڈ و کونسلر، محقق، مصنف، مترجم، پبلشر، ایڈیٹر)
ریسرچ سکالر (اسلامیات، تصوف، اقبالیات، اردو، نفسیات وروحی علوم)
بانی وصدر (بزم فقرِ اقبال، بزم علم وعرفان، ایجوکیٹر اینڈ لرنرز ویلفیئر آرگنائزیشن)
نائب صدر بزمِ فکرِ اقبال، انٹرنیشنل
سابق پرنسپل ''چشتیہ کالج، فیصل آباد''
ایڈیٹر ''ماہنامہ نورِ ذات'' رجسٹرڈ، منظور شدہ
پروپرائٹر ''نورِ ذات پبلشرز''، لاہور

برائے مشورہ ورہنمائی:۔ فون نمبر / وٹس ایپ نمبر:۔ 0321-6672557 / 0323-6672557

ای میل:۔ Anjum560@gmail.com/Anjum560@outlook.com

کمپوزنگ:۔ محمد آصف مغل

طابع:۔ نورِ ذات پبلشرز

فون نمبر / وٹس ایپ نمبر:۔ 0321-6672557 / 0323-6672557

ای میل:۔ Anjum560@gmail.com/Anjum560@outlook.com

سنِ اشاعت:۔ جنوری ۲۰۲۴ء

راقم الحروف نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ حتی المقدور تحقیقی وتنقیدی شعور سے کام لیتے ہوئے 'موضوعِ تحقیق' سے انصاف کیا جائے اور حقائق تک رسائی حاصل کر کے انھیں سند وحوالہ جات کے ساتھ ضبطِ تحریر میں لا کر قارئین کی خدمت میں پیش کیا جائے۔ تاہم، ہر انسانی کوشش کی طرح علمی وادبی کاموں میں بھی غلطی، کوتاہی اور نقص کا امکان رہتا ہے۔ قارئین سے درخواست ہے کہ انھیں اس کتاب میں کسی مقام پر کوئی کمی بیشی و غلطی نظر آئے تو مجھے ضرور مطلع فرمائیں تا کہ آئندہ اشاعت میں ان کی قیمتی آرا سے استفادہ کیا جا سکے۔

والله الموفق و هو الهادی الی سواء السبیل۔ اللهم تقبل منا انك انت السمیع العلیم۔ الحمد لله رب العالمین۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَآ اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرٰتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ وَيَادَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ يَآ اِلٰهِيْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ط سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهاً وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَداً لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُواً اَحَدٌ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ○ وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلاً وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا○ يَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ خَلْقِهٖ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ○ رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ○ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط○

کتاب دوستی

کامیاب زندگی گزارنے کے لیے زندگی کا مقصد اور اسے گزارنے کا طریقہ جاننے اور سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لیے بہترین مخلوق کا رُوپ عطا کرنے والے احد و واحد رب تعالیٰ نے انبیا و رُسل پر آسمانی کتابیں اور صحائف نازل فرمائے اور انھیں بطور معلم انسانوں کو تعلیم دینے اور ان کی تربیت کرنے کا فریضہ سرانجام دینے کی ذمہ داری تفویض فرمائی۔ کتاب ہر ایک معلم و متعلم کی بنیادی ضرورت ہے۔ ایک مسلمان تا حیات معلم اور متعلم کے طور پر زندگی بسر کرتا اور ہر وقت اپنی اور دوسروں کی اصلاح اور فلاح کے لیے مصروف بہ عمل رہتا ہے۔ حیات بخش اور حیات افروز علم و ادب پر مشتمل کتابیں ہر فرد کی ضرورت ہیں۔ ایسی تحقیقی، مستند کتابیں جو منشائے الٰہی کے مطابق دنیوی اور اُخروی فوز و فلاح کے حصول میں مدد و معاون ہوں، ان کا مطالعہ اور ان سے ملنے والی تعلیمات پر عمل کرنا از حد ضروری ہے۔

اپنے بارے میں، اپنے خالق و مالک کے بارے میں، اس کائنات کے بارے میں، اپنے محبوب حکما، علما، صوفیہ، ادبا اور شعرا کی نگارشات سے استفادہ کرنے کے لیے مطالعہ کی عادت اپنائیں۔

یہ کتاب اسی جذبے کے تحت آپ کو پڑھنے کے لیے پیش کی گئی ہے۔ اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی پڑھنے کے لیے دیں۔

سُرورِ علم ہے کیفِ شراب سے بہتر　　　کوئی رفیق نہیں ہے کتاب سے بہتر

محترمی ومکرمی! ____________________

____

حزب الکامل

ازطرف:۔ ____________________

تاریخ:۔ __________ دن:۔ __________

اظہارِ تشکر

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ٥

اور اللہ نے تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹ سے (اس حالت میں) باہر نکالا کہ تم کچھ نہ جانتے تھے اور اس نے تمھارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تاکہ تم شکر بجالاؤ٥

زیرِ نظر کتاب ''حزب الکامل'' کی تصنیف وتالیف کی سعادت حاصل ہونے پر میں ربِ قدیر اور اپنے آقا و مولا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بے حد وحساب شکر گزار ہوں۔ میں اپنے روحانی، علمی وادبی محسنین اور کرم فرماؤں خصوصاً سلطان الفقرا قبلہ فقیر نور محمد کلاچوی رحمۃ اللہ علیہ، پیر ومرشد حضرت قبلہ فقیر عبدالحمید سروری قادری رحمۃ اللہ علیہ، اپنے نہایت واجب الاحترام والد محترم حاجی محمد یٰسین رحمۃ اللہ علیہ اور والدہ محترمہ کا شکر گزار ہوں جن کی تعلیمات، دعاؤں، توجہ اور شفقت کی بدولت اس کارِ سعادت کی توفیق عطا ہوئی۔ میرے کرم فرما اساتذہ پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف اعوان (پی ایچ ڈی اقبالیات)، پروفیسر ڈاکٹر محمد افضال انور (پی ایچ ڈی اردو)، پروفیسر ڈاکٹر ارشاد شاکر اعوان (پی ایچ ڈی اقبالیات)، پروفیسر ڈاکٹر قمر اقبال (پی ایچ ڈی اقبالیات) اور پروفیسر ڈاکٹر مظفر علی کاشمیری (پی ایچ ڈی اقبالیات) کی مدد، رہنمائی اور دعاؤں کی بدولت مجھے یہ کارِ خیر سرانجام دینے کی توفیق حاصل ہوئی۔ میری بیوی (فوزیہ نسرین انجم)، بیٹی (عروج فاطمہ)، داماد (اسد محمود)، بہو (فائزہ حامد) اور بیٹوں (حامد علی انجم اور احمد علی انجم) نے میرے حصے کی ذمہ داریاں سرانجام دے کر، ہر طرح سے میری ضروریات کا خیال رکھ کر مجھے ذہنی وقلبی فراغت کے لمحات حاصل کرنے میں گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ میں ان سب کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ میں اپنی اس علمی، ادبی وروحانی کاوش کو ان سے منسوب کرتا ہوں اور دل کی گہرائیوں سے ان کے لیے دعا گو ہوں۔

احقر العباد

طالبِ دعا ومنتظرِ آرا

ڈاکٹر محمود علی انجم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

انتساب

سید المرسلین، رحمۃ اللعالمین، شفیع المذنبین، نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تمام انبیاورسل، امہات المؤمنین، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام اولاد پاک، پنجتن پاک، آئمہ مطہرین، معصومین، تمام صحابہ کرام وصحابیات رضوان اللہ علیہم اجمعین، تابعین، تبع تابعین، اولیائے امت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، تمام مشائخ عظام، علمائے کرام، تمام مومنین ومومنات، مسلمین ومسلمات، قادری، چشتی، نقشبندی، سہروردی ودیگر تمام سلاسلِ حق کے پیرانِ عظام واہلِ سلسلہ، ساتوں سلطان الفقراء خصوصاً حضرت پیرانِ پیر دستگیر رحمۃ اللہ علیہ، حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ، حضرت قبلہ فقیر نور محمد کلاچوی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ غریب النواز خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ صابر پیا رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت بہاؤ الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ، مرشدِ من حضرت قبلہ فقیر عبدالحمید سروری قادری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ محمد غلام نصیر الدین نصیر رحمۃ اللہ علیہ، فرید العصر میاں علی محمد خاں چشتی نظامی فخری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ محمد مسعود احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ، سرکار میراں بھیکھ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ محمد علی چشتی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ گوہر عبدالغفار چشتی صابری رحمۃ اللہ علیہ، میاں غلام احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ، میاں مقبول احمد رحمۃ اللہ علیہ اوران کے اہل وعیال، حضرت میاں علی شیر صدیقی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت میاں فریاد احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ، پروفیسر ڈاکٹر محمد افضال انور، پروفیسر ڈاکٹر قمر اقبال، پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف اعوان، پروفیسر ڈاکٹر مظفر کاشمیری، پروفیسر ڈاکٹر محمد غلام معین الدین نظامی، ڈاکٹر محمد شفیق، ڈاکٹر محمد اصغر، پروفیسر سلیم صدیقی، استادِ محترم پروفیسر عبداللہ بھٹی، بندہ عاجز اور اِس کی اہلیہ کے والدین (حاجی محمد یٰسین وبیگم یٰسین، میاں لطیف احمد وبیگم میاں لطیف احمد)، بندہ عاجز کی اہلیہ (فوزیہ نسرین انجم)، بیٹی (عروج فاطمہ)، داماد (اسد محمود)، بہو (فائزہ حامد)، بیٹوں (حامد علی انجم، احمد علی انجم)، پوتے (محمد علی انجم)، پوتی (ماہ نور فاطمہ)، بہنوں (مسز یاسمین اختر، مسماۃ ناہید اختر)، برادران (میاں مقصود علی چشتی نصیری، میاں سجاد احمد قادری، میاں فیاض احمد، میاں شہباز احمد، میاں اعجاز احمد، میاں خرم یٰسین، میاں عاصم یٰسین، میاں ارشد محمود، میاں افتخار احمد، میاں ابرار احمد، میاں عمران احمد، میاں نسیم اختر) اوران کے اہل وعیال، مسٹر ومسز نصیر واہلِ خانہ، خالد محمود (پروپرائٹر: خالد بک ڈپو، لاہور)، کاشف حسین گوہر (پروپرائٹر: ہمدرد کتب خانہ)، الطاف حسین گوہر (پروپرائٹر: گوہر سنز پبلی کیشنز)، تمام مسلمان آباؤ اجداد، بہن بھائیوں، بیٹوں، بیٹیوں، دامادوں، بہوؤں، نسلِ نو، احباب، رفقا، اساتذہ، تلامذہ، ظاہری وباطنی بلاواسطہ وبالواسطہ محسنین، علمی نسبی، روحانی تعلق رکھنے والے تمام احباب، بندہ عاجز کے چاہنے والوں اوران سب کو جن سے بندہ عاجز کو محبت ہے، تاابدالآباد اس کا ثواب ایصال ہو۔ بندہ عاجز سے جانے انجانے کسی بھی صورت میں ایسے تمام افراد جن کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی سرزد ہوئی انھیں بھی اس کارِ خیر کا ثواب ایصال ہو اور ذاتِ باری تعالیٰ نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ کے صدقے اپنے فضل وکرم سے اسے بطور قضا وکفارہ شمار فرما کر اُن سب کی اور بندہ عاجز کی مغفرت فرمادے۔ (آمین)

وَالَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْ بَعْدِھِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ o

اور وہ لوگ (بھی) جواُن (مہاجرین وانصار) کے بعد آئے (اور) عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی، جو ایمان لانے میں ہم سے آگے بڑھ گئے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے کوئی کینہ اور بغض باقی نہ رکھ۔ اے ہمارے رب! بے شک تو بہت شفقت فرمانے والا بہت رحم فرمانے والا ہےo الحشر [59:10]

پیش لفظ

عظیم علمائے حق اور صوفیائے عظام نے خلقِ خدا کی بہتری کے لیے آیاتِ قرآنی اور مسنون دعاؤں پر مشتمل منازلِ روحانی ترتیب دیں اور پیش کیں جن میں سے 'حزب البحر' اور 'حزب الاعظم' مشہور و متداول ہیں۔ عصرِ حاضر میں ذاتِ باری تعالیٰ کے فضل و کرم سے بندۂ عاجز نے احادیثِ نبوی ﷺ اور ارشادات و معمولاتِ صوفیاء کے پیشِ نظر بعداز تحقیق کئی منازلِ روحانی ترتیب دیں، احادیث کے مطابق ان کے فضائل بیان کیے اور انہیں 'حزب النبی ﷺ'، 'حزب الکامل'، 'حزب الاعظم جدید'، 'حزب الحب والتسخیر'، 'حزب الشفائے کامل'، 'حزبِ مریم' اور 'حزب المؤمن' کے نام سے پیش کیا ہے۔ یہ منازلِ روحانی طبِ نبوی ﷺ کے بنیادی اصولوں کے مطابق ترتیب دی گئیں ہیں اور یہ صدیوں پر محیط اسلامی اور روحانی معالجات میں منفرد اضافے اور پیشکش کی حیثیت رکھتی ہیں۔ علمِ تحقیق کی رو سے تحقیق پرمبنی یہ منازلِ روحانی نہایت قدر و قیمت کی حامل ہیں جس کا بین ثبوت وہ تمام احادیثِ مبارکہ ہیں جو ان منازل کے فضائل میں بیان کی گئی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان منازل کو اپنے معمول میں لے کر آئیں۔ صدقہ جاریہ کی نیت سے ان کو شائع کریں اور تقسیم کریں۔ صوفیائے عظام اور روحانی معالجین سے درخواست ہے کہ وہ ان منازلِ روحانی کی ترویج میں بھرپور کردار ادا کریں تاکہ مخلوقِ خدا ان سے بھرپور استفادہ کر کے فلاحِ دارین حاصل کرے اور ہمارے لیے یہ منازلِ روحانی صدقہ جاریہ بن جائیں۔

طالب دعا
پروفیسر ڈاکٹر محمود علی انجم

الحزب الکامل

محنت کم اجر بے حساب:۔ نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ نے مختصر سی حیاتِ دُنیَوی کی لامحدود قدرو قیمت کے پیشِ نظر محدود انسانی عمل (ذکرِ الٰہی، ورد درود وسلام) سے بہت زیادہ اور لامحدود اجر وثواب حاصل کرنے کے طریقہ کی تعلیم بھی دی ہے۔اس کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرتے ہوئے، درود وسلام پڑھتے ہوئے، تسبیحات واوراد پڑھتے ہوئے ایسے الفاظ وکلمات شاملِ ذکر اور شاملِ ورد کیے جاتے ہیں جن سے بے حد وحساب ذکر وفکر اور درود وسلام کا مفہوم شاملِ ورد ہو جائے۔اس کے نتیجے میں ذاتِ باری تعالیٰ کے فضل وکرم سے بے حد وحساب اجر وثواب عطا ہوتا ہے۔آج کے سائنسی و مادی دور میں بہت سے ایسے سائنسی اصول وقوانین دریافت ہو چکے ہیں جن کی بدولت ہر شعبہ زندگی میں تیزی آ گئی ہے اور ایسے کام جنھیں سرانجام دینے کے لیے برسوں لگ جاتے تھے، اب وہ برسوں کے بجائے مہینوں، دنوں، گھنٹوں اور چند لمحوں میں ہو رہے ہیں۔ہوائی جہاز، خلائی جہاز، برق رفتار گاڑیاں، تابکاری مادوں سے حاصل ہونے والی بے پناہ توانائی، لمحہ بھر میں زمین کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک، زمین سے خلا میں اور خلا سے زمین پر آڈیو اور وڈیو پیغام پہنچانے کے نظام اس امر کا ثبوت ہیں کہ علم کی بدولت زمان ومکان کے فاصلے سمٹ سکتے ہیں اور کم سے کم وقت میں بھی بہت بڑے اور مشکل ترین کام سرانجام دیے جا سکتے ہیں۔تاہم، ان تمام حیرت انگیز ایجادات کے باوجود آج تک کوئی ایسی سائنسی ایجاد سامنے نہیں آئی جس کی بدولت حضرت آصف بن برخیا کے روحانی تصرف کی طرح سینکڑوں میل دور سے کسی بہت بھاری بھرکم شے کو لمحہ بھر میں کہیں منگوایا جا سکے یا اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی طرح ایک دو قدموں میں یا چند ایک لمحوں میں زمین کے ایک سرے پر موجود شخص دوسرے سرے پر جا پہنچے۔

سائنسی ایجادات بھی اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ علم کی بدولت ممکن ہوئی ہیں۔اسی طرح روحانی دنیا میں کارفرما معجزات وکرامات کا بھی اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ علم اور قدرت سے ظہور ہوتا ہے۔مادی دنیا میں کام آنے والی مادی سائنس کی طرح روحانی دنیا میں جس علم سے کام لیا جاتا ہے، اسے روحانی سائنس کہتے ہیں۔روحانی سائنس دانوں (صوفیہ، اولیاء اللہ) کو ان کے روحانی مقام ومرتبہ کے مطابق روحانی سائنس کا علم عطا ہوتا ہے۔وہ روحانی دنیا میں کارفرما اصول وقوانین سے آگاہ ہوتے ہیں اور ان کے مطابق تصرف فرماتے ہیں۔نبی کریم رؤف و رحیم ﷺ نے روحانی سائنس میں کارفرما اصولوں میں سے ایک ایسے اصول کی تعلیم فرمائی ہے جس کی رو سے بفضلہٖ تعالیٰ کسی عمل کو تسلسل اور دوام حاصل ہو جاتا ہے اور اسی تسلسل اور دوام کے لحاظ سے اس کا دائمی وابدی اجر حاصل ہوتا ہے۔اس ضمن میں درج ذیل چھ عدد احادیث مبارکہ کے مطالعہ اور ان کے مفہوم پر غور وفکر کا شرف حاصل کریں۔

حدیث نمبر 1:۔ام المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ صبح کی نماز کے وقت یا نماز کے بعد میرے پاس تشریف لائے اور میں اپنے مصلیٰ پر بیٹھی ہوئی تسبیح میں مشغول تھی، حضور نبی کریم ﷺ چاشت کی نماز کے بعد دوبارہ تشریف لائے تو میں اسی حال میں بیٹھی ہوئی تھی۔حضور نبی کریم ﷺ نے دریافت کیا تم اسی حال پر ہو جس پر میں نے چھوڑا تھا۔عرض کیا: جی ہاں۔حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے یہاں سے جانے کے بعد چار کلمات تین مرتبہ پڑھے۔اگر ان کو اس سب کے مقابلے میں تولا جائے تو جو تم نے صبح سے اب تک پڑھا ہے، تو وہ غالب آ جائیں گے۔اور وہ چار کلمات یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَ رِضٰی نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ

اللہ کی تسبیح کرتا ہوں اور اس کی تعریف کرتا ہوں بقدر اس کی مخلوقات کے عدد کے اور بقدر اس کی مرضی اور خوشنودی کے اور بقدر وزن اس کے عرش کے اور اس کے کلمات کی مقدار کے۔[1]

حدیث نمبر 2:۔حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ ایک صحابی عورت کے پاس تشریف لے گئے اور میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھا تو اس عورت کے سامنے کھجور کی گٹھلیاں یا کنکریاں رکھی ہوئی تھیں، جن پر وہ تسبیح پڑھ رہی تھی حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں تجھے ایسی چیز بتاؤں جو اس سے زیادہ آسان ہو، یا یہ فرمایا کہ اس سے افضل ہو۔اس نے عرض کیا جی: تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کلمات پڑھو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ　سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْاَرْضِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذَالِكَ　سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ

اللہ کی پاکی بیان کرتی ہوں بقدر اس مخلوق کے جو اس نے آسمان میں پیدا کی۔اللہ کی پاکی بیان کرتی ہوں بقدر اس مخلوق کے جو اس نے زمین میں پیدا کی۔اللہ کی پاکی بیان کرتی ہوں بقدر اس مخلوق کے جو ان دونوں کے درمیان ہے۔اللہ کی پاکی بیان کرتی ہوں بقدر اس کے جس کو وہ پیدا کرنے والا ہے۔

اور ایسے ہی "وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِثْلُ ذٰلِكَ" اور ایسے ہی "وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلُ ذٰلِكَ" اور اسی کے مانند "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِثْلُ ذٰلِكَ" اور "وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مِثْلُ ذٰلِكَ" اسی کے مثل۔(۲)

حدیث نمبر 3:۔حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میرے سامنے چار ہزار گٹھلیاں پڑی تھیں، جن پر میں تسبیح پڑھا کرتی تھی۔آپ نے فرمایا: تم نے چار ہزار تسبیح پڑھ لی۔کیا میں تمھیں جو تم نے پڑھا ہے اس مقدار سے زیادہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا ضرور۔آپ ﷺ نے فرمایا: یہ پڑھا کرو۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ (۳)

حدیث نمبر 4:۔حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میرے ہونٹ حرکت کر رہے تھے۔آپ ﷺ نے فرمایا: ابوامامہ کیا پڑھ رہے ہو؟ میں نے عرض کیا: اللہ کا ذکر کر رہا ہوں۔آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمھیں تمام رات اور دن ذکر کرنے سے زیادہ افضل ذکر نہ بتاؤں؟ عرض کیا، ضرور۔فرمایا: یہ پڑھا کرو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ

میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں مخلوق کی مقدار کے بقدر۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں مخلوق کے بھر دینے کے بقدر۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو کچھ زمین وآسمان میں ہے اس کے بقدر۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو زمین وآسمان میں اس کے بھر دینے کے بقدر۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابِهٖ

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی کتاب کے شمار کے بقدر۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں ہر چیز کی مقدار کے بقدر۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں ہر چیز کے بھر دینے کے بقدر۔
اور اسی کی مانند (سبحان اللہ کے بجائے ہر جگہ)
"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلُ ذٰلِكَ" اور "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِثْلُ ذٰلِكَ" اور "اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِثْلُ ذٰلِكَ" کہے۔(۴)

حدیث نمبر 5:۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ایک بندہ خدا نے مندرجہ ذیل کلمات پڑھے:
يَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ
تو دو فرشتوں کو ان کا اجر لکھنا مشکل ہو گیا کہ کتنا اجر لکھیں۔ یہ دونوں فرشتے آسمان پر چڑھے اور بارگاہ خداوندی میں عرض کی: اے ہمارے رب! تیرے بندے نے ایسے کلمات کہے ہیں کہ ہمیں معلوم نہیں آتا کہ ان کو کیسے لکھیں؟ اللہ تعالیٰ بندے کے کہے ہوئے کلمات جاننے کے باوجود پوچھتا ہے کہ میرے بندے نے کیا کلمات کہے ہیں؟ فرشتے کلمات دہراتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان کلمات کو میرے بندے نے جیسے کہا ہے یہ ویسے ہی لکھ دو، میری ملاقات پر میں ہی اس کو ان کلمات کا بدلہ عطا کروں گا۔(۵)

حدیث نمبر 6:۔ اس طرح اللہ کی حمد وثنا کیا کرے:۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى
سب تعریف اللہ کے لیے ہی ہے ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے، پاکیزہ اور برکت والی ہے جیسی ہمارا رب چاہتا اور پسند کرتا ہے۔
حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں حاضر ہوا، تو جب وہ بیٹھ گیا اور اس نے مذکورہ بالا کلمات کہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ جونہی اس شخص نے یہ کلمات کہے دس فرشتے ان کی طرف لپکے ہر ایک حریص تھا کہ میں ان کو لکھ لوں، لیکن ان کی یہ سمجھ میں نہ آیا کہ ان کو کس طرح لکھیں (یعنی ان کا ثواب کتنا لکھیں) چنانچہ رب العزت کے سامنے ان کو پیش کیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ان کو ایسے ہی لکھ لو جیسے میرے بندے نے کہا ہے۔ (میں خود ان کا ثواب دوں گا)۔(۶)

مندرجہ بالا احادیث سے واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا پر مبنی الفاظ وکلمات کے ساتھ اگر ان کلمات کے مفہوم کو وسعت دینے کے لیے کسی نسبت یا حوالے سے بہت زیادہ تعداد یا لامحدود تعداد کا ذکر کیا جائے تو فرشتے بھی اس حمد وثنا، درود وسلام اور ورد وکلام کا اجر وثواب لکھنے سے عاجز ہو جاتے ہیں۔ ایسے شخص کے لیے فرشتے ہمیشہ استغفار کی دعا کرتے رہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے کہ ایسے عمل کا ثواب احاطۂ تحریر میں نہیں آ سکتا۔ اس کا ثواب میں خود دوں گا۔
غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ایسے لامحدود اجر وثواب والے اوراد، اذکار اور تسبیحات میں عموماً اس طرح کے الفاظ شامل ہوتے ہیں:

۱۔ ......عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ رِضٰى نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔ بقدر اس کی مخلوقات کے عدد کے اور بقدر اس کی مرضی اور خوشنودی کے اور بقدر وزن اس کے عرش کے اور اس کے کلمات کی مقدار کے۔

۲۔ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَآءِ، عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْاَرْضِ، عَدَدَ مَا بَيْنَ ذٰالِكَ، عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ
......بقدر اس مخلوق کے جو اس نے آسمان میں پیدا کی۔...... بقدر اس مخلوق کے جو اس نے زمین میں پیدا کی۔...... بقدر اس مخلوق کے جو ان دونوں کے درمیان ہے۔...... بقدر اس کے جس کو وہ پیدا کرنے والا ہے۔

۳۔ ......عَدَدَ خَلْقِهٖ۔ بقدر اس تعداد کے جو اس نے پیدا کی۔

۴۔ ......عَدَدَ مَا خَلَقَ......مِلْءَ مَا خَلَقَ......عَدَدَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ......مِلْءَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ......عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ......عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ......مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ
مخلوق کی مقدار کے بقدر۔ مخلوق کے بھر دینے کے بقدر۔ جو کچھ زمین وآسمان میں ہے اس کے بقدر۔ جو زمین وآسمان میں اس کے بھر دینے کے بقدر۔ اس کی کتاب کے شمار کے بقدر۔ ہر چیز کی مقدار کے بقدر۔ ہر چیز کے بھر دینے کے بقدر۔

۵۔ يَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ

اے میرے رب! میں تیری ایسی تعریف کرتا ہوں جو تیری ذات کے جلال اور تیری سلطنت کی عظمت کے لائق ہے۔

۶۔ ......حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی

ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے پاکیزہ اور برکت والی ہے جیسی ہمارا رب چاہتا اور پسند کرتا ہے۔

مندرجہ بالا کلمات ان سے قبل تحریر کی گئی احادیث میں سے دیئے گئے ہیں۔ ان میں دی گئی خالی جگہوں پر سُبْحَانَ اللّٰہِ اور اسی کی مانند (سبحان اللہ کے بجائے ہرجگہ) "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" اور "لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" اور "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" لکھنے اور پڑھنے سے ان تسبیحات اوراذ کار کو وسعت حاصل ہو جاتی ہے۔

اورادواذ کار اور تسبیحات کی طرح درودوسلام کے بعض صیغوں میں بھی اسی کلیہ وقاعدہ کے تحت بہت زیادہ اور لامتناہی قدر و قیمت اور وسعت کے حامل الفاظ شامل کر کے پڑھے جاتے ہیں اور ان کے پڑھنے سے بے حد وحساب اجر وثواب عطا ہوتا ہے۔ مثلاً درود ہزارہ کے مفہوم پر غور فرمائیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

اے اللہ! درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر ایک ذرّہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے اور سلام بھیج۔

اس درود شریف میں بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ط (ہرایک ذرّہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے اور سلام بھیج) کے الفاظ کے اضافے سے اس کا مفہوم بہت وسیع ہو گیا ہے اور ساتھ ہی اس کا اجر وثواب بھی بہت زیادہ ہو گیا ہے۔ درودوسلام کے وظیفے پر مشتمل مقبول کتب، دلائل الخیرات، اوائل الخیرات اور آبِ کوثر میں اس طرح کی شاندار تراکیب پر مشتمل درود وسلام کے بہت سے صیغے دیئے گئے ہیں۔

کمپیوٹر سائنس میں کسی عمل کو کسی مخصوص تعداد میں یا لامحدود تعداد میں دہرانے کے لیے لُوپ (Loop) کی کمانڈ استعمال کی جاتی ہے۔ مثلاً کسی کمپیوٹر لینگویج میں اگر ہم لفظ "اللہ" (Allah) سکرین پر مسلسل پرنٹ (Print) کروانا چاہتے ہیں تو اس مقصد کے لیے ہم لُوپ کی کمانڈ استعمال کریں گے۔ جب تک کسی وجہ سے کمپیوٹر بند نہیں ہو جاتا، کمپیوٹر سکرین پر مسلسل لفظ "اللہ" (Allah) لکھتا جائے گا۔ اورادووظائف میں بھی اس طرح کا لُوپ لگایا جاسکتا ہے۔ اسے روحانی لُوپ کے نام سے موسوم کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح اپنی اور اپنے احباب کی مغفرت کے لیے دعاؤں کا بھی روحانی لُوپ لگایا جاسکتا ہے۔ اس لُوپ کے تحت فرشتے مسلسل اس ورد وظیفہ کے مطابق متعلقہ شخص کے نامہ اعمال میں اجر وثواب لکھتے رہتے ہیں اور اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں۔ اگر ایسا لُوپ فرشتوں کی سمجھ سے بالاتر ہو تو وہ اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزی کا اظہار کرتے ہیں۔ وہاں سے حکم ہوتا ہے کہ میرے بندے نے جیسے دعا پڑھی ہے، ورد وظیفہ پڑھا ہے ویسے ہی اس کے نامۂ اعمال میں لکھ دیں۔ اس عمل کا اجر میں اپنی شانِ کریمی کے مطابق دوں گا۔

ذکر کی اقسام:۔ ذکر کی کم وبیش بارہ اقسام ہیں:

۱۔ تعوذ:۔ تعوذ یعنی استعاذہ طلب کرنا، نفس وشیطان اور دیگر شرورِ کائنات سے محفوظ رہنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے پناہ چاہنا۔

۲۔ تسمیہ:۔ تسمیہ یعنی اللہ تعالیٰ کا نام لینا، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا۔

۳۔ تسبیح:۔ تسبیح یعنی اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرنا، سبحان اللہ کہنا، اس مفہوم کے حامل کلمات ادا کرنا۔

۴۔ تحمید:۔ اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرنا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہنا۔

۵۔ تکبیر:۔ اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرنا، اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا۔

۶۔ تہلیل:۔ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کرنا، کلمہ طیبہ پڑھنا۔

۷۔ اظہارِ توکل:۔ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا، اللہ تعالیٰ پر بھروسہ ہونے کا اقرار کرنا۔ جیسا کہ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ کا ورد کرنا۔

۸۔ طلبِ استعانت:۔ اللہ تعالیٰ سے مدد چاہنا، جیسا کہ دعا مانگنا ’اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ‘

۹۔ طلبِ ہدایت:۔ اللہ تعالیٰ سے ہدایت چاہنا، جیسا کہ دعا مانگی جاتی۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ ... الَّذِيْنَ ○
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○‘۔

۱۰۔ طلبِ برکت:۔ اللہ تعالیٰ سے برکت چاہنا، جیسا کہ دعا دی جاتی ہے، ’بارک اللہ‘ اللہ تعالیٰ آپ کو برکت عطا فرمائے۔

۱۱۔ طلبِ مغفرت:۔ طلبِ مغفرت وفلاح (طلب عفو وعافیت، حفظ وامان وسلامتی، قرب ورضا اور فوز وفلاح دائمی)

۱۲۔ طلبِ رحمت وسلامتی:۔ درود وسلام پڑھ کر ذاتِ باری تعالیٰ اور ذاتِ نبی کریم ﷺ کا قرب ورضا حاصل کرنے کے لیے استدعا کرنا۔

قرآنِ وحدیث میں مذکورہ بالا تمام دینی، دنیوی اور اُخروی حاجات کی تکمیل کے لیے اوراد واذکار، تسبیحات اور ادعیہ کی تعلیم دی گئی ہیں۔ ان میں سے ایسے تمام اوراد واذکار اور دعائیں جن میں ذکر کی ایک سے زیادہ اقسام موجود ہیں انہیں بہت زیادہ افادیت اور اجر وثواب کا حامل قرار دیا گیا ہے۔ مثلاً ’سورہ فاتحہ میں تعوذ، تسمیہ، تسبیح، تحمید، تکبیر، تہلیل، طلب استعانت، طلب ہدایت سے متعلق تمام کلمات شامل ہیں۔ اس لیے اسے ’ام القرآن‘ قرار دیا گیا ہے۔ تیسرے کلمے میں تسبیح، تحمید، تہلیل، تکبیر، تعوذ، سب موجود ہیں اس لیے، اس کے بہت زیادہ فضائل مذکور ہیں۔ صبح وشام کے ’معمولات‘ میں ایسے اوراد وظائف اور اذکار شامل کرنے چاہئیں جو بے حد اجر وثواب کا باعث ہو اور کم سے کم وقت میں زیادہ سے زیادہ فوائد کا حصول ممکن ہو۔ احادیث میں ذکرِ الٰہی پر مبنی بعض سورتوں، آیاتِ مقدسہ، اذکار اور دعاؤں کے خصوصی فضائل وفوائد بیان ہُوئے ہیں اور اس کے اجر وثواب کا خصوصاً ذکر کیا گیا ہے۔ ’الحزب الکامل‘ ترتیب دیتے وقت مندرجہ بالا امور پیشِ نظر رکھے گئے ہیں۔

اپنے معمولات اس طرح کے بنائیں کہ ہر شب، شبِ قدر اور ہر روز، روزِ عید کی طرح بسر ہو اور خصوصی اہمیت کے حامل دنوں اور راتوں میں بھی یہ تردد نہ کرنا پڑے کہ شبِ قدر کے اذکار کون سے ہیں، شبِ معراج کو کیا پڑھیں اور شب برأت کس طرح بسر کریں۔

قرآن حکیم ایک سو چودہ (114) سورۂ مقدسہ اور چھ ہزار دو سو چھتیس (6236) آیات پر مشتمل ہے۔ اس منزل قرآنی میں نو (9) عدد سورۂ مقدسہ مکمل اور دیگر سورۂ مقدسہ سے ایک سو نو (109) آیات دی گئی ہیں۔ اس میں نو عدد منتخبہ سورۂ مقدسہ کی ستاون (57) آیات بھی شمار کی جائیں تو اس منزل قرآنی میں کل ایک سو چھیاسٹھ (166) آیاتِ مقدسہ شامل ہیں۔

’منزلِ قرآنی‘ میں شامل سورۂ مقدسہ، آیاتِ مقدسہ، لامحدود اجر وثواب کی حامل ادعیہ اور اوراد کی قدر و قیمت اور ضرورت واہمیت کی نشاندہی کے لیے مختصراً ان کے فضائل وفوائد بھی تحریر کر دیئے ہیں تا کہ قارئین اس نعمتِ روحانی کی قدر و قیمت کا احساس کرتے ہوئے نہایت محبت، عقیدت، توجہ اور لگن سے، ان سے استفادہ کر سکیں۔

منتخبہ سورۂ مقدسہ:۔ اس مختصر ’منزلِ قرآنی‘ میں درج ذیل نو (9) عدد سورۂ مقدسہ شامل ہیں:

سورۂ مقدسہ	پارہ	سورہ نمبر	آیات نمبر	فضائل وفوائد	آیات
سورۃ الفاتحہ	1	1	1 تا 7	دو تہائی قرآن کے برابر؛ شفا از جسمانی وروحانی امراض سورۃ	07
				الفاتحہ سب سے افضل سورۂ مقدسہ ہے۔	
سورۂ زلزال	30	099	1 تا 8	نصف قرآن کے برابر ثواب	08
سورۃ العٰدیٰت	30	100	1 تا 11	نصف قرآن کے برابر ثواب	11
سورۃ التکاثر	30	102	1 تا 8	ہزار آیات پڑھنے کے برابر ثواب	08
سورۃ الکافرون	30	109	1 تا 5	چوتھائی قرآن کے برابر ثواب؛ بریّت از شرک	05
سورۃ النصر	30	110	1 تا 3	چوتھائی قرآن کے برابر ثواب	03
سورۂ اخلاص	30	112	1 تا 4	تہائی قرآن کے برابر ثواب؛ حب وتسخیر	04
سورۃ الفلق	30	113	1 تا 5	ردِّ سحر، حفظ وامان وسلامتی	05

سورۃ الناس	30	114	1تا6	ردِ سحر، حفظ وامان وسلامتی	06
کل تعداد		009			57

سورتیں چھوٹی فضائل بڑے:۔

1۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے''سورہ فاتحہ دوتہائی قرآن کے برابر ہے۔''(۷)

2۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے'' آیت الکرسی چوتھائی قرآن ہے۔''(۸)

3۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے''جس نے ایک مرتبہ یٰسین شریف پڑھی، اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس قرآن پڑھنے کا اجرلکھیں گے۔''(۹)

4۔ حضرت انس بن مالک سے رضی اللہ عنہ سے مروی ہے''جس شخص نے شبِ قدر میں سورۂ قدر پڑھی گویا اس نے رُبع قرآن پڑھا۔''(۱۰)

5۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے''جس نے سورۂ زلزال پڑھی اس کونصفِ قرآن پڑھنے کے برابر ثواب ہوگا۔''(۱۱)

6۔ حضرت خواجہ حسن بصری رحمتہ اللہ علیہ سے مروی ہے: سورۃ والعادیات نصفِ قرآن کے برابر ہے۔(۱۲)

7۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں: کیا تم میں سے کوئی طاقت نہیں رکھتا کہ روزانہ ایک ہزار آیتیں پڑھا کرے، صحابہ نے عرض کیا، اس کی کون طاقت رکھتا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں کسی کی طاقت نہیں کہ روزانہ اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ پڑھ لے۔(۱۳)

8۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ چوتھائی قرآن ہے۔(۱۴)

9۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ چوتھائی قرآن ہے۔(۱۵)

10۔ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا:''کیا تم سے یہ نہیں ہوسکتا کہ تہائی حصہ قرآن پاک کا ہررات پڑھا کرو؟''صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تہائی قرآن ہررات پڑھنا تو بہت مشکل ہے۔ یہ کس سے ہوسکتا ہے؟ تب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:''قل ہواللہ احد''ثواب میں تہائی حصے قرآن کے برابر ہے۔(۱۶)

11۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ جس شخص نے''قل ہواللہ احد''فجر کی نماز کے بعد بارہ مرتبہ پڑھی گویا اس نے چار مرتبہ قرآن پڑھا۔(۱۷)

12۔ عقبہ بن مکرم عمی بصری، ابن ابی فدیک، سلمہ بن وردان، حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے کسی صحابی سے پوچھا، کیا تم نے شادی کرلی ہے؟ اس نے عرض کیا، اللہ کی قسم نہیں کی یارسول اللہ (ﷺ)! اور نہ ہی میرے پاس اتنا مال ہے کہ جس سے شادی کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمھیں سورۂ اخلاص یاد نہیں؟ عرض کیا، کیوں نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تہائی قرآن ہوا، پھر آپ ﷺ نے پوچھا سورۂ نصر یاد ہے؟ اس نے عرض کیا، کیوں نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ چوتھائی قرآن ہوا، پھر پوچھا، سورۂ کافرون یاد ہے؟ اس نے عرض کیا جی ہاں، کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا، یہ بھی چوتھائی قرآن ہے۔ پھر آپ ﷺ نے پوچھا سورۂ زلزال یاد ہے؟ اس نے عرض کیا، جی ہاں کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بھی چوتھائی قرآن ہے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا، تم نکاح کرو۔ نکاح کرو۔ یہ حدیث حسن ہے۔(۱۸)

13۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کسی سے پوچھا کہ کیا تم نے شادی کرلی ہے؟ انھوں نے عرض کیا نہیں، میرے پاس کچھ ہے ہی نہیں کہ جس کی وجہ سے میں شادی کرسکوں، نبی ﷺ نے ان سے پوچھا کیا تمھارے پاس " قل ھواللہ احد " نہیں ہے؟ انھوں نے عرض کیا کیوں نہیں، فرمایا یہ چوتھائی قرآن ہے، پھر نبی ﷺ نے ان سے پوچھا کیا تمھارے پاس سورۂ زلزال نہیں ہے؟ انھوں نے عرض کیا کیوں نہیں، فرمایا یہ چوتھائی قرآن ہے، پھر نبی ﷺ نے ان سے

پوچھا کیا تمھارے پاس آیت الکرسی نہیں ہے؟ انھوں نے عرض کیا کیوں نہیں، فرمایا یہ چوتھائی قرآن ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ فرمایا پھر شادی کرلو۔ (۱۹)

مندرجہ بالا آیات وسورتوں کو پورے قرآن کا نصف یا ثلث یا رُبع کہا گیا ہے۔ اس سے مراد اجر وثواب ہے یعنی ان آیتوں اور سورتوں کی تلاوت کا ثواب نصف، تہائی یا چوتھائی قرآن کے ثواب کے برابر ہے۔

منتخبہ سورۂ مقدسہ کے فوائد:۔

سورۂ فاتحہ ہر مرض کے لیے شفا ہے۔ اس کی برکت سے بارگاہِ الٰہی سے ہر جائز حاجت پوری ہوتی ہے۔ اسے روزانہ پڑھنے سے ظاہری و باطنی کشائش حاصل ہوتی ہے۔ مصائب سے نجات ملتی ہے۔ مشکلات حل ہوتی ہیں۔ مخلوق مسخر ہوتی ہے۔

سورۂ زِلزال پڑھنے سے مشکلات دور ہوتی ہیں۔ سحر وآسیب سے نجات ملتی ہے۔ اسے پڑھنے والا فلاح پا جاتا ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ ایک صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے قرآن کی کوئی (مختصر سی) جامع (اور سب پر حاوی) سورت پڑھا دیجئے جسے (میں پابندی سے) پڑھا کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سورۂ اذا زلزلت پڑھا دی (اور یاد کرا دی)۔ اس سے فارغ ہو کر اس شخص نے عرض کیا: قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول بنا کر بھیجا ہے، میں اس سے زیادہ کبھی نہیں پڑھوں گا۔ پھر (یہ کہہ کر) وہ شخص چلا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (یہ سُن کر) دو مرتبہ فرمایا: اس بے چارے آدمی نے فلاح پالی، اس بے چارے آدمی نے فلاح پالی۔ (۲۰)

سورۃ العٰدیٰت کی بدولت امراضِ جگر سے نجات ملتی ہے۔ نظر بد کے اثرات دور ہوتے ہیں اور اسے پڑھنے والا آفات وبلیّات سے محفوظ رہتا ہے۔ (۲۱)

سورۃ التکاثر پڑھنے سے بہت زیادہ اجر وثواب حاصل ہوتا ہے۔ پڑھنے سے قرض اور رنج وغم سے نجات ملتی ہے اور رزق فراخ ہوتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی یہ نہیں کرسکتا کہ روزانہ ایک ہزار آیتیں قرآن پاک کی پڑھ لیا کرے؟ صحابہ نے عرض کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کس میں طاقت ہے روزانہ ایک ہزار آیتیں پڑھے (یعنی یہ بات ہماری استطاعت سے باہر ہے)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم میں کوئی اتنا نہیں کرسکتا کہ سورۃ ''الھاکم التکاثر'' پڑھ لیا کرے۔ (۲۲)

سورۃ الکافرون پڑھنے والا سحر وآسیب اور نظرِ بد سے محفوظ رہتا ہے اور اسے جسمانی وروحانی شفا حاصل ہوتی ہے۔ (۲۳)

سورۃ النصر پڑھنے والا دشمن کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ رزق میں فراخی اور قرض کی ادائیگی کے لیے بعد از نماز عصر گیارہ (11)، اکیس (21) یا اکیالیس (41) بار سورۃ النصر پڑھنے سے بفضلہٖ تعالیٰ رزق فراخ ہوتا ہے اور قرض سے نجات ملتی ہے۔ (۲۴)

سورۃ اللھب پڑھنے والا دشمن کے شر سے نجات پائے گا اور ہر طرح کے خطرات سے محفوظ رہے گا۔ (۲۵)

سورۂ اخلاص پڑھنے سے روحانی ترقی ہوتی ہے اور قربِ الٰہی حاصل ہوتا ہے۔ اسے پڑھنے والا بفضلہٖ تعالیٰ عذابِ قبر اور عذابِ حشر سے محفوظ رہے گا اور قیامت کے دن فرشتے اسے پُل صراط طے کرا کے جنت میں پہنچا دیں گے۔ اسے پڑھنے سے حفظ وامان اور سلامتی ملتی ہے اور رزق فراخ ہوتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے:

جو کوئی سفر کا ارادہ کرے اور اپنے گھر کے دروازے کے دونوں بازو پکڑ کر گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کا نگہبان رہتا ہے یہاں تک کہ سفر سے پھر آوے۔ (۲۶) سورۂ اخلاص سے استخارہ بھی کیا جاتا ہے۔ (۲۷)

سورۃ الفلق اور **سورۃ الناس**، دونوں سورۂ مقدسہ سحر وآسیب اور نظرِ بد سے نجات کے لیے اور آئندہ ان سے محفوظ رہنے کے لیے بےنظیر تاثیر رکھتی ہیں۔ ان کی بدولت ہر طرح کے ذہنی، نفسیاتی، جسمانی اور روحانی امراض سے نجات حاصل ہوتی ہے اور حفظ وامان اور سلامتی ملتی ہے۔ ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

۰۱۔ نہ کسی سوال کرنے والے نے ان جیسی سورتوں کے ساتھ سوال کیا اور نہ کسی پناہ مانگنے والے نے ان جیسی سورتوں کے ساتھ پناہ مانگی۔

۰۲۔ ان دونوں سورتوں کو پڑھا کرو، جب بھی تم سوؤ اور جب بھی تم سو کر اُٹھو۔

۰۳۔ تم قل اعوذ برب الفلق پڑھا کرو اس لئے کہ تم اس سے زیادہ اللہ کو محبوب اور اس سے زیادہ جلد اللہ تک پہنچنے والی (یعنی مقبول) اور کوئی سورت نہیں پڑھ سکتے ،لہٰذا جہاں تک تم سے ہوسکے تم اسے مت چھوڑو۔

۰۴۔ تم ایسی کوئی چیز ہرگز نہیں پڑھ سکتے جو اس سورۂ قل اعوذ برب الفلق سے زیادہ اللہ کے نزدیک پہنچنے والی یعنی مقبول ہو۔ (۲۸)

منتخبہ قرآنی آیات کے فضائل وفوائد:۔ الحزب الکامل میں قرآن حکیم کی درج ذیل منتخب آیات شامل ہیں:

سورۂ مقدسہ	پارہ	سورہ نمبر	منتخبہ آیت یا آیات نمبر	آیات
البقرہ	1 تا 3	2	5، 163 تا 164، آیت الکرسی 255 تا 257، آخری تین آیات (284 تا 286)؛	
			آیت الکرسی آیات کی سردار ہے اور اس کا ثواب چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ آخری	
			دو آیات سامانِ رحمت، حاصلِ قرآن اور دعائے عظیم ہیں۔ انھیں گھر میں دن رات	
			پڑھنے سے تین دن تک شیطان اس گھر کے پاس بھی نہیں آتا۔	013
ال عمران	3	3	18، 26 تا 27، 190 تا 200۔ رات کو آیات نمبر 190 تا 200 پڑھنے پر قیام اللیل کا	
			ثواب ملتا ہے۔	014
الانعام	7	6	صبح پہلی تین آیات (1 تا 3) پڑھنے پر اگلی صبح تک ستر ہزار فرشتے حفاظت کرتے ہیں۔	003
الاعراف	8 تا 9	7	آیات 54 تا 56	003
التوبہ	10	9	آیات 128 تا 129۔ جس شخص نے ہر صبح اور ہر شام کو سات بار اس کی آخری آیات	
			پڑھیں اس کے دنیا اور آخرت کے اہم کاموں میں اللہ کافی ہوگا۔	002
بنی اسرائیل	15	17	جس شخص نے صبح یا شام آیات 110 تا 111 پڑھیں تو اس کا قلب نہیں مرے گا نہ اس	
			دن میں اور نہ اس رات میں۔	002
الکہف	15 تا 16	18	آیات 1 تا 10؛ 101 تا 110۔ فتنۂ دجال سے محفوظ رہنے کے لیے۔	020
المؤمنون	18	23	جو کوئی پہلی دس آیات (1 تا 10) پر عامل ہوگیا، وہ بفضلہٖ تعالیٰ داخلِ جنت ہوگا۔ اس	
			کی آخری چار آیات (115 تا 118) کو صدقِ دل سے پہاڑ پر پڑھا جائے تو پہاڑ اپنی	
			جگہ سے ہٹ جائے۔	014
الرّوم	21	30	جس نے دن میں صبح وشام یہ آیات (17 تا 19) پڑھ لیں، اس نے جو اس وقت میں	
			فوت ہوا، پالیا۔	003
الصّٰفّٰت	23	37	آیات 1 تا 11	011
سورۂ مقدسہ	پارہ	سورہ نمبر	منتخبہ آیت یا آیات نمبر	آیات
غافر	24	40	آیات 1 تا 3۔ آیت الکرسی کے ساتھ صبح شام پڑھنے سے آفتوں سے بچا رہے۔	003
الفتح	26	48	پہلی پانچ آیات کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ مجھے پوری دنیا	
			سے زیادہ محبوب ہیں۔	005
الرحمٰن	27	55	آیات 33 تا 40	008
الحدید	27	57	آیت نمبر 3 جو کہ آیت الحدید کہلاتی ہے، ہزار آیات سے افضل ہے۔	001

الحشر	28	59	صبح کے وقت تین مرتبہ ''اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ'' اور	
			آیات (22 تا 24) پڑھنے والے کے لیے شام تک ستر ہزار فرشتے دعا	
			کرتے ہیں۔ اگر اس دن اس کی موت ہو جائے تو شہادت کی موت ہوگی اور جو شام کو	
			پڑھے تو اس کی صبح تک فرشتے حفاظت کرتے ہیں۔	003
الطلاق	28	65	آیت نمبر 2 تا 3 پر جو کوئی عمل کرے گا اسے روزی کا خطرہ نہ ہوگا۔	002
الجن	29	72	آیات 1 تا 4	004
کل آیات				111

منزل 'الحزب الکامل' میں ذیلی عنوانات کے تحت درود شریف اور تسمیہ کے بعد منتخبہ سورۂ مقدسہ، منتخبہ آیاتِ مقدسہ، خصوصی اذکار و تسبیحات، دعائے اسمِ اعظم، دعائے استغفار و توبہ وطلبِ عافیت اور درود شریف دیے گئے ہیں اور منزل کے شروع و آخر میں صبح و شام اور سوتے وقت کی مسنون ادعیہ بھی دی گئی ہیں۔ اس منزل کے مشمولات کے ساتھ قوسین میں ان کے فضائل بھی دیے گئے ہیں تا کہ منزل پڑھنے کے دوران فضائل پیشِ نظر رہیں اور اس سے ذوق وشوق اور توجہ و یکسوئی میں اضافہ ہوتا رہے۔

یہ منزل سینکڑوں احادیث مبارکہ کے متون اور مفاہیم کو پیشِ نظر رکھ کر ترتیب دی گئی ہے۔ مثلاً
المعجم الکبیر طبرانی کی حدیث 2959 میں ارشاد ہوا ہے:

حضرت سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ چچا جان دعا کرنے سے پہلے یہ کلمات پڑھ لیا کریں تو اللہ پاک آپ کی دعاؤں کو قبول فرمائے گا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَ رِضْوَانِكَ الْاَكْبَرْ

اے اللہ میں تیرے اسمِ اعظم اور سب سے بڑی رضا کے وسیلے سے سوال کرتا ہوں۔

منزل 'الحزب الکامل' کے آخر پر، دعائے اسمِ اعظم کے بعد مذکورہ بالا دعا دے کر دعا 'سید الاستغفار' دی گئی ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص اس استغفار کو ایک مرتبہ دن یا رات میں یقینِ کامل کے ساتھ پڑھ لے گا اگر وہ اس دن یا رات میں وفات پا جائے گا تو وہ ضرور جنتی ہوگا۔ اسی طرح دعائے اسمِ اعظم، اسمِ اعظم سے متعلقہ قریباً تمام احادیث اور مشہور اقوال علما و اولیا کی تحقیقات پر مبنی ہے۔

فضائلِ الحزب الکامل (منزلِ قرآنی کے فضائل):۔

01۔ صبح شام نہایت صدق وخلوص اور ذوق وشوق کے ساتھ منزلِ قرآنی پڑھنے پر اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کا قرب و رضا، عفو و عافیت اور فوز و فلاح حاصل ہوں گے۔

02۔ ذہن وقلب ہدایت اور تطہیر پا جائیں گے۔ ہر طرح کے شرک سے نجات حاصل ہو جائے گی۔ بنیادی عقائد راسخ ہو جائیں گے۔ جسمانی وروحانی شفا حاصل ہوگی۔ قیام اللیل کا ثواب حاصل ہوگا۔ روزی کا خطرہ نہیں ہوگا۔

03۔ اس دن یا رات کو قلب نہیں مرے گا۔ مراد یہ ہے کہ ایمان کی حفاظت ہوگی اور اس دن یا رات کو بفضلہٖ تعالیٰ وہ شخص ہارٹ اٹیک سے محفوظ رہے گا اور زندہ رہے گا۔

04۔ سحر و آسیب، نظرِ بد اور دیگر شرورِ کائنات سے حفظ وامان اور سلامتی عطا ہوگی۔

05۔ صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک ایک لاکھ چوبیس ہزار فرشتے پڑھنے والے کی حفاظت کریں گے اور اس کے لیے دعائے مغفرت کریں گے۔

06۔ اگر یہ وظیفہ پڑھنے والا اس دن یا رات کو فوت ہو گیا تو یہ شہادت کی موت ہوگی۔

07۔ اس دن یا رات کو اگر معمول کے مطابق کوئی نیکی کا کام نہ کر سکا تو یہ وظیفہ اس کی کمی پوری کر دے گا۔

08۔ دنیا اور آخرت کے کاموں میں اللہ کافی ہوگا۔

09۔ ہر مشکل آسان ہوگی۔اگر کوئی صدق دل سے یہ وظیفہ پڑھے گا تو پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہٹ جائے گا۔

10۔ 'اسمِ اعظم' سے متعلقہ قریباً تمام احادیث کے مفہوم کو اور مشائخ عظام وعلمائے کرام کے ارشادات پیشِ نظر رکھتے ہوئے دعائے اسمِ اعظم ترتیب دی گئی ہے۔اس منزل کے شروع وآخر میں دیے گئے درود شریف اور دعائے اسمِ اعظم کی بدولت بفضلہٖ تعالیٰ الحزب الکامل میں شامل اذکار اور ادعیہ کی مقبولیت یقینی ہے۔

11۔ منزلِ قرآنی میں شامل درود شریف، دعائے اسمِ اعظم، دعائے سید الاستغفار اور خصوصی اذکار وتسبیحات کی بدولت اس کے اجر وثواب اور فوائد میں بے حد وحساب اضافہ ہوگیا ہے۔

12۔ منزلِ قرآنی میں بہت سی ایسی احادیث کی بنا پر بھی اذکار شامل کیے گئے ہیں جن پر عصرِ حاضر میں عمل نہیں ہو رہا۔اس منزل کی بدولت آپ کو ایسی بہت سی احادیث پر عمل کرنے کا شرف حاصل ہو جائے گا جس کے نتیجے میں آپ کو بفضلہٖ تعالیٰ شہدا کے برابر بے پناہ اجر وثواب حاصل ہوگا۔

13۔ منزلِ قرآنی میں شامل منتخبہ سورۂ مقدسہ، آیاتِ مقدسہ اور اذکار وتسبیحات صرف ایک بار پڑھنے پر قریباً پندرہ (15) منٹ لگتے ہیں۔اس طرح منزل قرآنی ایک بار پڑھنے پر مذکورہ بالا فوائد کے ساتھ کم از کم تین قرآن حکیم پڑھنے کے برابر ثواب حاصل ہوگا۔اگر منزلِ قرآنی میں شامل منتخبہ سورۂ مقدسہ میں سے ہر ایک کو تین، تین بار اور منتخبہ آیات کو بھی تین، تین بار پڑھا جائے تو ایک بار منزل پڑھنے پر قریباً پچیس (25) منٹ لگیں گے اور قریباً دس (10) قرآن حکیم کے برابر ثوب ہوگا۔اس کے ساتھ ہی مذکورہ بالا تمام فوائد بھی حاصل ہوں گے۔(ان شاء اللہ تعالیٰ)۔اس عارضی حیاتِ دُنیوی کا ہر ایک لمحہ لامحدود قدر و قیمت کا حامل ہے۔اپنی اس عارضی حیات کو فوز وفلاح پر مبنی دائمی وابدی حیات میں بدلنے کے لیے صبح شام یہ منزل قرآنی خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی اس کی تعلیم دے کر ثوابِ دارین حاصل کریں۔شروع میں اس منزل میں شامل سورۂ مقدسہ، آیاتِ مقدسہ اور اذکار وتسبیحات میں سے ہر ایک کو ایک ایک بار پڑھیں۔جب توفیق حاصل ہو جائے تو ان میں سے ہر ایک (سورۂ مقدسہ، آیتِ مقدسہ اور ذکر وتسبیح) تین تین بار، پانچ پانچ بار یا سات سات بار صبح شام پڑھیں۔اس طرح حسبِ توفیق تعداد بڑھاتے جائیں۔

نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ نے مندرجہ بالا سورۂ مقدسہ اور آیات کے علاوہ درج ذیل سورۂ مقدسہ کی فضیلت اور افادیت بھی بیان فرمائی ہے۔آپ ان کے فضائل اور فوائد پڑھ کر فیصلہ کرلیں کہ آپ ان میں سے کون کون سی سورۂ مقدسہ کتنی بار روزانہ صبح شام پڑھیں گے:

1۔ قیامت کے دن سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران اپنے پڑھنے والوں کی وکالت اور حمایت کریں گی۔قرآن پڑھنے والوں اور قرآن پر عمل کرنے والوں پر سایہ کریں گی اور کہیں گی اے ہمارے رب! ان سے مواخذہ نہ کر۔سورۂ فاتحہ اور سورۂ بقرہ کا آخری حصہ (سورۂ بقرہ کی آخری آیات جو عرش کے نیچے لکھی ہوئی ہیں) دو ایسے نور ہیں جو نبی کریم ﷺ سے پہلے کسی کو بھی نہیں دیئے گئے۔،ان میں سے جو حرف بھی پڑھا جائے گا اس کا مصداق مل جائے گا۔ سورۂ بقرہ قرآن مجید کا کوہان ہے۔یہ قرآن مجید میں افضل سورہ ہے۔اس کی آیت، آیت الکرسی سب سے عظیم ہے۔شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔

2۔ جس شخص نے سورۂ کہف جمعہ کے دن پڑھی اس کے لیے اس جمعہ سے دوسرے جمعہ تک ایک نور ظاہر ہوگا۔اس کی جگہ سے مکہ تک نور ہوگا۔وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔

3۔ متعدد احادیث مبارکہ، اقوالِ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین وارشاداتِ صوفیہ عظام سے واضح ہوتا ہے کہ سورۂ یٰسین قرآن مجید کا دل ہے۔جس نے سورۂ یٰسین پڑھی اللہ تعالیٰ اس کو دس قرآن مجید ختم کرنے کا ثواب عطا کرے گا۔جو شخص ہر رات یٰسین شریف پڑھنے کا پابند ہوا اور پھر مرا تو شہید مرا (یعنی شہادت کا درجہ پائے گا)۔جو شخص بھی اللہ کی رضا اور آخرت کی طلب کے لیے پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کی مغفرت فرمادیں گے۔جو بھوک کی حالت میں پڑھتا ہے، وہ سیر ہو جاتا ہے۔جو راستہ گم ہو جانے کی وجہ سے پڑھتا

ہے، وہ راستہ پالیتا ہے۔ جو شخص جانور کے گم ہو جانے کی وجہ سے پڑھے، وہ گم شدہ جانور پالیتا ہے۔ جو ایسی حالت میں پڑھے کہ کھانا کم ہو جانے کا خوف ہو تو وہ کھانا کافی ہو جاتا ہے۔ جو ایسے شخص کے پاس پڑھے جو نزع میں ہو تو اس پر نزع میں آسانی ہو جاتی ہے۔ جو ایسی عورت پر پڑھے جسے بچہ جننے میں دشواری ہو رہی ہو تو اس کے لیے بچہ جننے میں سہولت ہوتی ہے۔ جب بادشاہ یا دشمن کا خوف ہو اور اس کے لیے سورۂ یٰسین پڑھے تو وہ خوف جاتا رہتا ہے۔

4۔ جو شخص سورۂ حٰم دخان کی تلاوت کرے، اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔ جس شخص نے ایمان اور تصدیق کے ساتھ جمعہ کی رات میں سورۂ دُخان، پڑھی وہ صبح کو بخشا ہوا اٹھے گا۔ اسی طرح جو صبح اٹھ کر اس سورۂ مقدسہ کی تلاوت کرے گا، اس کے لیے ستر ہزار فرشتے استغفار کریں گے۔

5۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات سونے سے پہلے مسبحات (الحدید، پارہ 27، سورہ نمبر 57؛ حشر، پارہ 28، سورہ نمبر 59؛ صف، پارہ 28، سورہ نمبر 61؛ جمعہ، پارہ 28، سورہ نمبر 62؛ تغابن، پارہ 28، سورہ نمبر 64) پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ ان میں ایک آیت (آیت نمبر 3، آیت الحدید) ہے جو ہزار آیتوں سے افضل ہے۔ مسبحات سے مراد وہ پانچ سورتیں جن کے شروع میں تسبیح کا کوئی صیغہ سَبَّحَ، یُسَبِّحُ وغیرہ موجود ہے۔

6۔ سورۂ واقعہ، سورۃ الغنیٰ ہے۔ جو شخص ہر رات کو سورۂ واقعہ پڑھے اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا۔

7۔ رات کو سونے سے پہلے سورۂ حشر پڑھنے والا اگر اس رات مر جائے تو شہادت کا درجہ پائے گا۔

8۔ جو شخص سورۂ الرحمٰن، سورۂ واقعہ اور سورۂ حدید پڑھتا ہے وہ جنت الفردوس کے رہنے والوں میں پکارا جاتا ہے۔

9۔ جو شخص سورۂ الم السجدہ اور تبَارَكَ الَّذِی پڑھتا ہے، وہ اتنے ثواب کا مستحق ہوگا کہ گویا اس نے لیلۃ القدر تمام رات عبادت میں گزاری۔ رسول اللہ ﷺ رات کو سونے سے پہلے سورۂ الم السجدہ اور سورۂ تبارك الذی پڑھ کر سوتے تھے اور فرماتے یہ دونوں سورتیں ایسی ہیں جو تمام قرآنی سورتوں سے ستر گنا زیادہ فضیلت رکھتی ہیں۔ جو انھیں پڑھتا ہے اس کے اعمال نامے میں ستر گنا زیادہ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کے ستر گنا گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور ستر درجات بلند ہوتے ہیں۔ جو شخص اپنے گھر میں سورۂ الم السجدہ پڑھتا ہے اس کے گھر میں تین دن شیطان داخل نہیں ہوتا۔ سورۂ الم سجدہ قیامت کے دن آئے گی، اس کے دو بازو ہوں گے، اپنے پڑھنے والے پر سایہ فگن ہوگی اور کہے گی تم پر کوئی گرفت نہیں، تم پر کوئی گرفت نہیں۔ سورۂ ملک ''مانعہ'' اور ''منجیہ'' ہے۔ یعنی اپنے پڑھنے والے کو عذابِ قبر سے نجات دلاتی ہے۔ جو شخص ہر رات سورۂ ملک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے عذاب قبر سے محفوظ رکھیں گے۔ یہ سورت اپنے پڑھنے والے کی سفارش کرے گی۔ یہاں تک کہ اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ میں چاہتا ہوں کہ سورۂ مُلک ہر مومن کے دل میں ہو (یعنی حفظ ہو)۔

اللہ تعالیٰ اور نبی کریم ﷺ سے نسبت، تعلق اور رابطہ قائم کرنے اور مضبوط سے مضبوط تر بنانے کے لیے نہایت خلوص، عقیدت اور توجہ سے مندرجہ بالا وظائف کے ساتھ اگر صبح شام درج ذیل سورۂ مقدسہ پڑھی جائیں تو بہت زیادہ دینی، دنیاوی اور اُخروی فائدے حاصل ہوں گے۔ ان وظائف کی پابندی سے آپ کو روحانی و مادی کشائش اور ظاہری و باطنی جملہ امراض اور تکالیف سے نجات حاصل ہوگی۔

10- روزانہ بعد از نماز فجر سورۂ السّجدہ، سورۂ یٰسین، سورۂ الدُخان، سورۂ رحمٰن اور سورۂ ملک ایک ایک بار اور سورۂ مزمل تین بار پڑھیں۔ یہ چاروں سورۂ مقدسہ پڑھنے میں قریباً بیس منٹ لگیں گے۔ بعد از نماز عشاء سورۂ السّجدہ، سورۂ یٰسین، سورۂ الدُخان، سورۂ رحمٰن، سورۂ واقعہ، مسبحات (الحدید، حشر، صف، جمعہ، تغابن)، سورۂ ملک، ایک ایک بار اور سورۂ مزمل تین بار پڑھیں۔ آپ کو یہ بارہ عدد سورۂ مقدسہ پڑھنے میں قریباً پنتالیس (45) منٹ لگیں گے۔ ہفتہ میں (خصوصاً جمعہ کے روز) ایک بار سورۂ کہف پڑھ لیا کریں۔ اسی طرح ہر ہفتے یا مہینے میں کم از کم ایک بار سورۂ بقرہ اور سورۂ آلِ عمران پڑھ لیا کریں۔ اگر ایسا ممکن ہو جائے تو بطور شکرانہ نوافل بھی ادا

کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ذکر و فکر، تلاوتِ کلام پاک اور درود و سلام پڑھنے کی توفیق عطا فرمائی۔
اگر کوئی ذکر و فکر کا عادی نہ ہو تو شروع میں غلبہ نفس کی وجہ سے صبح شام روزانہ ذکر و فکر میں مشغول ہونا بہت دشوار لگتا ہے۔ ایسا مغلوب النفس انسان جب طالب راہِ حق، صدق و خلوص اور استقامت سے روزانہ مقررہ وقت پر ذکر و فکر میں مشغول ہوتا ہے تو اسے ظاہری و باطنی کشائش نصیب ہونے لگتی ہے۔ وہ ذکرِ کثیر کے ساتھ ساتھ دیگر تمام دینی و دنیوی امور بھی سرانجام دیتا ہے۔ دنیا دار افراد کی نسبت اس کی کارکردگی ہر لحاظ سے بہتر ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی جان، مال، اولاد، کاروبار اور وقت میں برکت عطا فرماتے ہیں۔ ایسا شخص ہر شعبہ زندگی میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتا ہے۔ اس کی ٹائم مینجمنٹ (Time Management) بہت بہتر ہو جاتی ہے۔ وہ تمام دینی و دنیوی کام اچھے طریقے سے کر لیتا ہے۔ جبکہ دنیا دار آدمی، دنیا داری میں سرگرداں و پریشان رہتا ہے۔ نہ دنیا اس کے ہاتھ آتی ہے اور نہ ہی وہ دین دار بن پاتا ہے۔ اس لیے آپ سے درخواست ہے کہ مقصدِ حیات کی تکمیل کے لیے، اللہ تعالیٰ کا نام لے کر روزانہ مقررہ وقت پر صبح شام باقاعدگی سے ذکر و فکر میں مشغول ہو جائیں۔ چند دنوں میں آپ کو اپنے تمام امور میں بہتری نظر آنا شروع ہو جائے گی۔ ذکر و فکر کا وقت بھی بڑھتا جائے گا۔ گویا، آپ کو باطنی توفیق عطا ہو جائے گی۔ وما توفیقی الا باللہ۔

11- کسی انتہائی مشکل کام کے لیے تین دن مسلسل سورۂ یٰسین (72) بار، سورۂ ملک (72) بار اور سورۂ مزمل (72) بار پڑھائیں۔ اس کے بعد مشکل آسان ہونے تک یہ تینوں مقدس سورتیں روزانہ تین، تین بار پڑھتے رہیں۔

وظیفہ

الحزب الکامل

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌمَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌo اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ ط (درود ابراہیمی ودرود ہزارہ) (تین بار)

وظیفہ بسم اللہ شریف

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرُالْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰہ رَبُّ الْعَرْشِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ؕ (تین بار)

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَ دِیْنِیْ۔ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰٓی اَھْلِیْ وَ مَالِیْ وَ وَلَدِیْ۔ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَآ اَعْطَانِیْ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ اَعَزُّ وَ اَجَلُّ وَ اَعْظَمُ مِمَّآ اَخَافُ وَ اَحْذَرُ عَزَّجَارُکَ وَ جَلَّ ثَنَآءُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّرِیْدٍ وَّمِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط اِنَّ وَلِیِّ ےَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَ ھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ۞ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○ (دُعائے حضرت انسؓ) (تین بار)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیٰی وَبِکَ نَمُوْتُ وَ اِلَیْکَ النُّشُوْرُ ○ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَ اَھْلِیْ وَ مَا لِیْ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِیْ وَ اٰمِنْ رَوْعَتِیْ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ یَمِیْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ فَوْقِیْ وَ اَعُوْذُ بِعَظْمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ ○ (صبح وشام کی مسنون دعائیں، ایک بار)

منزلِ قرآنی (منتخبہ سورۂ مقدسہ)

درج ذیل سورۂ مقدسہ میں سے ہر ایک روزانہ صبح شام حسبِ توفیق (1بار، 3بار، 5بار، 7بار، 11بار، 21بار، 41بار یا 101بار) پڑھیں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

الفاتحہ [1:1-7]؛ (افضل ترین سورۂ مقدسہ؛ دوتہائی قرآن کے برابر ثواب؛ شفا از جسمانی وروحانی امراض)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ○ وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ○ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَالَهَا ○ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ○ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ○ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لا لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ○ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ○ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ○ زلزال [99:1-8]؛ (نصف قرآنِ حکیم کے برابر ثواب)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ○ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ○ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ○ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ○ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ○ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ○ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ○ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ○ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِى الْقُبُوْرِ ○ وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوْرِ ○ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ○ العٰدیٰت [100:1-11]؛ (نصف قرآنِ حکیم کے برابر ثواب)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ○ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ○ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ○ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ○ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ○ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ○ التکاثر [102:1-8]؛ (ہزار آیات پڑھنے کے برابر ثواب)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ○ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○

الکافرون [109:1-5]؛ (چوتھائی قرآن کے برابر ثواب؛ بریّت از شرک)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ○ وَ رَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ○ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ط اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ○ النصر [110:1-3] (چوتھائی قرآن کے برابر ثواب؛ برائے فتح وتسخیر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○ الاخلاص [112:1-4]؛ (تہائی قرآن کے برابر ثواب؛ برائے حب وتسخیر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ○ وَ مِن شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○ الفلق [113:1-5] (برائے ردِّ سحر، حفظ وامان وسلامتی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰـهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ○

الناس[114:1-6]؛(برائے ردِّ سحر، حفظ وامان وسلامتی)

منزلِ قرآنی (منتخبہ آیاتِ مقدسہ)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ o ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ o الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ o وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ o اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ o البقرہ[2:1-5] (تین بار) (برائے حفظ وامان وسلامتی از شرورِ کائنات)

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ o اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِىْ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ o

البقرہ[2:163-164]

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۗ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۗ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ o لَآ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ ۣ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ ۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ o اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ o البقرہ[2:255-257] (تین بار)

(برائے حفظ وامان وسلامتی از شرورِ کائنات؛ آیات کی سردار، آیت الکرسی کا ثواب چوتھائی قرآن حکیم کے برابر)

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۗ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۗ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ o اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۗ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ o لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۗ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وقفه وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وقفه وَارْحَمْنَا ۥ وقفه اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ o

البقرہ[2:284-286] (تین بار) (برائے حفظ وامان وسلامتی از شرورِ کائنات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا ۢ بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ o ال عمران[3:18]

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ o تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ o ال عمران[3:26-27]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ o الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ o رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ o رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ o رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ o فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ ۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ o لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ o مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۟ ثُمَّ مَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ o لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ o وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ o يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۟ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ o

آل عمران[3:190-200] (ایک بار) (رات کو پڑھنے پر قیام اللیل کا ثواب)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ① هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ② وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③ الانعام[6:1-3] (تین بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۟ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ ۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ o اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ o وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ
اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ o الاعراف[56-7:54]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ o فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ o
التوبہ[129-9:128](سات بار)(برائے حفظ وامان وسلامتی ورد سحر)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ
بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا o وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا o
بنی اسرائیل/الاسریٰ[111-17:110](تین بار)(برائے حفظ وامان وسلامتی ایمان، جان وقلب)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا o سکتہ ؕ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ
بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا o لا مّٰكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا o لا وَّ
يُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا o مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ
يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا o ج فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا o م اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى
الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا o وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا o ع اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ
الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا o اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا
مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا o الکہف [10-18:1]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَلَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا o
اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا o قُلْ هَلْ
نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا o اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا o
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا o ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ
جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا o اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ
نُزُلًا o خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا o قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ
كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا o قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا
لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا o الکہف [110-18:101]

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَo الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَo وَالَّذِیْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَo وَالَّذِیْنَ هُمْ لِلزَّکٰوةِ فٰعِلُوْنَo وَالَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَo اِلَّا عَلٰۤی اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَo فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَo وَالَّذِیْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَo وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰی صَلَوٰتِهِمْ یُحٰفِظُوْنَoاُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَo

المومنون [23:1-10](ایک بار)(بفضلہ تعالیٰ برائے حصولِ جنت)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰـکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَo فَتَعٰلَی اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ط لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ o وَمَنْ یَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ لا فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ط اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَo وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَo مومنون[23:115-118](تین بار)

(برائے حفظ وامان وسلامتی ورد سحر ونجات از آسیب وآسیبی اثرات؛ برائے حل المشکلات)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ عَشِیًّا وَّ حِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ یُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ کَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○ الروم[30:17-19](تین بار)(زیادہ سے زیادہ ثواب کے لیے)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّاoفَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًاo فَالتّٰلِیٰتِ ذِکْرًاo اِنَّ اِلٰهَکُمْ لَوَاحِدٌo رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِo اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ نِ الْکَوَاکِبِo وَ حِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍo لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ کُلِّ جَانِبٍo دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌo اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌo فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ط اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِیْنٍ لَّازِبٍo الصافات[37:1-11]

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o حٰمٓ o تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ o غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ لا ذِی الطَّوْلِ ط لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَیْهِ الْمَصِیْرُo غافر[40:1-3]

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًاo لِّیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَیَهْدِیَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًاo وَّ یَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًاo هُوَ الَّذِی أَنزَلَ السَّکِینَةَ فِی قُلُوبِ الْمُؤْمِنِینَ لِیَزْدَادُوا إِیْمَانًا مَّعَ إِیْمَانِهِمْ وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَکَانَ اللَّهُ عَلِیمًا حَکِیمًا o لِّیُدْخِلَ الْمُؤْمِنِینَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِی مِن تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خَالِدِینَ فِیهَا وَیُکَفِّرَ عَنْهُمْ سَیِّئَاتِهِمْ وَکَانَ ذَٰلِكَ عِندَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِیمًا o فتح[48:1-5](ایک بار)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o یٰـمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ o فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ o يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرٰنِ o فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ o فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاۗءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ o فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ o
فَيَوْمَىِٕذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَاۗنٌّ o فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ o الرحمٰن [55:33-40]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ o الحدید [57:3] (تین بار)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ o بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ
لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ o هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ o هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ o هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ
الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ o

الحشر [59:21-24] (تین بار) (حفظ وامان وسلامتی، رتبہ شہادت اور ستر ہزار فرشتوں کی دعا کے حصول کے لیے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o ...وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا o وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ
عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا o

طلاق [65:2-3] (تین بار) (رزق میں فراخی کے لیے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا o يَّهْدِيْٓ اِلَى
الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا o وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا o وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ
سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا o وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا o جن [72:1-5]

بے حدوحساب ثواب کے حصول کے لیے خصوصی اذکار وتسبیحات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۭ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ ۭ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ۭ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۭ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۭ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ
عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۭ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۭ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ۭ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ ۭ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۭ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ
اِلَيْهِ ۭ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ۭ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا
ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا اَللّٰهُ ○ يَا رَقِيْبُ يَا حَفِيْظُ يَا اَللّٰهُ ○ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا اَللّٰهُ ○ يَا

بَاسِطُ یَا وَهَّابُ یَا اَللّٰه ○ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ یَا اَللّٰه ○ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا اَللّٰه ○ یَا لَطِیْفُ یَا وَدُوْدُ یَا بُدُّوْحُ ○ وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلاً وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا ○ یَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِكَ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَ رِضٰی نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ○

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذَالِكَ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَاهُوَ خَالِقٌ ○

اللّٰهُ اَكْبَرِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ ○ اللّٰهُ اَكْبَرِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ ○ اللّٰهُ اَكْبَرِ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذَالِكَ ○ اللّٰهُ اَكْبَر عَدَدَ مَاهُوَ خَالِقٌ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذَالِكَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَاهُوَ خَالِقٌ ○

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا بَیْنَ ذَالِكَ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَاهُوَ خَالِقٌ ○

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی السَّمَاءِ ○ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه عَدَدَ مَا خَلَقَ فِی الْاَرْضِ ○ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه عَدَدَ مَا بَیْنَ ذَالِكَ ○ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰه عَدَدَ مَاهُوَ خَالِقٌ ○

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَافِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ سُبحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی كِتَابِهٖ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَیْءٍ ○ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَیْءٍ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَافِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰی كِتَابِهٖ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَیْءٍ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَیْءٍ ○

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا خَلَقَ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْءَ مَا خَلَقَ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَافِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْءَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَا اَحْصٰی كِتَابِهٖ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ كُلِّ شَیْءٍ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْءَ كُلِّ شَیْءٍ ○

اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا خَلَقَ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْءَ مَا خَلَقَ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

مِلْءَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابِهٖ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ○

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهٖ ○ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَخَلْقِهٖ ○ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ خَلْقِهٖ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى○ (تمام اذکار وتسبیحات، ایک بار)

دعائے اسم اعظم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o اَللّٰهُمَّ اِنَّ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا حَنَّانُ يَامَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا خَيْرَ الْوَارِثِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا سَمِيْعَ الدُّعَآءِ يَا اللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا عَالِمُ يَا سَمِيْعُ يَا عَلِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا مَلِكُ يَا سَلَامُ يَا حَقُّ يَا قَدِيْمُ يَا قَآئِمُ يَا غَنِيُّ يَا مُحِيْطُ يَا حَكِيْمُ يَا عَلِيُّ يَا قَاهِرُ يَا رَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا مَخْفِيْ يَا مُعْطِيْ يَامَانِعُ يَا مُحْيِ يَا مُقْسِطُ يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا رَبُّ يَارَبُّ يَا رَبُّ يَا وَهَّابُ يَا غَفَّارُ يَا قَرِيْبُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَنْتَ حَسْبِيْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَاِسْمُ اللّٰهِ تَعَالٰى الْاَعْظَمُ الَّذِيْ اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطٰى وَاِذَا دُعِيَ بِهٖ اَجَابَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ (حصن حصین) (ایک بار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o الٓمّٓ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۃ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ط لَااِلٰهَ اِلَّا هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۃ ط اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط وَلَا حَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ ط لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا كَاشِفَ السُّوْءِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَآ اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ اُنْزِلُ بِكَ حَاجَتِيْ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا فَاقْضِهَا بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ o (ایک بار)

دعائے استغفار وتوبہ وطلب عافیت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَرِضْوَانِكَ الْاَكْبَرَ ○ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوبِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ○ (سید الاستغفار)(ایک بار)

درود شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمُ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌمَّجِیْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌo اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّةٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ط (درود ابراہیمی و درود ہزارہ)(تین بار)

برائے مشورہ ورہنمائی

پروفیسر ڈاکٹر محمود علی انجم

فون نمبر / وٹس ایپ نمبر:۔ 0321-6672557 / 0323-6672557

ای میل:۔ Anjum560@gmail.com/Anjum560@outlook.com

حوالہ جات وحواشی

۱۔ ضیاءالدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعد ی،فضیلتِ اعمال،ص47 تا48،بحوالہ مسلم؛حصن حصین،ص265
۲۔ ضیاءالدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعد ی،فضیلتِ اعمال،ص48 تا49
امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری،حصن حصین،مترجم:مولانا محمد ادریس(لاہور:تاج کمپنی لمیٹڈ،ب ن،س ن)،ص266
۳۔ ضیاءالدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعد ی،فضیلتِ اعمال،ص49،بحوالہ ابوداؤد،ترمذی
۴۔ ضیاءالدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعد ی،فضیلتِ اعمال،ص49 تا50،بحوالہ مسند احمد،نسائی
امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری،حصن حصین،مترجم:مولانا محمد ادریس،حصن حصین،ص268
۵۔ ضیاءالدین محمد بن عبدالواحد بن احمد السعد ی،فضیلتِ اعمال،ص213،بحوالہ ابن ماجہ
۶۔ امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری،حصن حصین،مترجم:مولانا محمد ادریس،حصن حصین،ص278
۷۔ جلال الدین سیوطی،اتقان،1-195
۸۔ ایضاً بحوالہ مسند احمد
۹۔ اایضاً بحوالہ ترمذی
۱۰۔ علاؤالدین علی المتقی،کنزالعمال،(بیروت:دارالحکمت العلمیہ)،ص1-296
۱۱۔ محمد ترمذی،جامع ترمذی،جلد دوم،فضائل قرآن کا بیان،حدیث820اور حدیث822
۱۲۔ جلال الدین سیوطی،الدرالمنثور،جلد ششم،ص383
۱۳۔ اخرجہ ابوعبید،مرسلاً
۱۴۔ جلال الدین سیوطی،اتقان بحوالہ ترمذی
۱۵۔ جلال الدین سیوطی،اتقان بحوالہ ترمذی؛مزید دیکھیے:مسند احمد،جلد پنجم،حدیث1471
۱۶۔ فتح الباری،باب فضائل القرآن،9-72
۱۷۔ جلال الدین سیوطی،اتقان بحوالہ بیہقی
۱۸۔ محمد ترمذی،جامع ترمذی،جلد دوم،فضائل قرآن کا بیان،حدیث821
۱۹۔ احمد بن حنبل،مسند احمد،جلد پنجم،حدیث2272
۲۰۔ امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری،حصن حصین،مترجم:مولانا محمد ادریس،حصن حصین،ص297
۲۱۔ محمد عبداللہ بھٹی،پروفیسر،سرمایۂ درویش،(لاہور:ادارہ ترقیاتِ روحانیات،علامہ اقبال ٹاؤن،باراول،2014ء)،ص165
۲۲۔ محمد منظور نعمانی،معارف الحدیث،جلد۵،بحوالہ شعب الایمان للبیہقی(لکھنو:کتب خانہ الفرقان،کچہری روڈ،فروری۱۹۷۸ء)،ص98
۲۳۔ ایضاً،ص168
۲۴۔ ایضاً،ص168
۲۵۔ ایضاً،ص169
۲۶۔ ظفر احمد قادری،شرعی علاج،ص55
۲۷۔ محمد عبداللہ بھٹی،پروفیسر،سرمایہء درویش،ص260
۲۸۔ امام محمد بن محمد بن محمد بن الجزری،حصن حصین،مترجم:مولانا محمد ادریس،ص300 تا301